Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

DUA · HER SERMONS

For Women

عورتوں کے لیئے

Her sermon to the women of Mohajir and Ansar.

سوید بن غفلہ کہتے ہیں۔ جب جناب فاطمہ بیمار ہوئیں اور اسی بیماری میں دنیا سے کُوچ کر گئیں' مہاجرین و انصار کی عورتیں آپ کی عیادت کیلئے آئیں اور کہنے لگیں اے دختر پیغمبر آپ کی حالت کیسی ہے تو حضرت زہرا نے حمد باری تعالیٰ بجا لائی، پھر اپنے باپ پر درود بھیجا اور کہا۔۔۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

BISMI ALLAAHI AR-RAHMAANI AR-RAHEEM

In the Name of Allah, the most Gracious, the most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

Free to read, copy and share

اَصْبَحْتُ وَاللهِ عَآئِفَةً لِدُنْيَاكُنَّ، قَالِيَةً لِرِجَالِكُنَّ، لَفَظْتُهُمْ بَعْدَ اَنْ عَجَمْتُهُمْ، وَسَئِمْتُهُمْ بَعْدَ اَنْ سَبَرْتُهُمْ، فَقُبْحًا لِفُلُوْلِ الْحَدِّ وَاللَّعْبِ بَعْدَ الْجِدِّ، وَقَرْعِ الصَّفَاةِ وَصَدْعِ الْقَنَاةِ، وَخَطَلِ الْآرَآءِ وَزَلَلِ الْاَهْوَآءِ، وَ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللهُ عَلَيْهِمْ، وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُوْنَ لَا جَرَمَ لَقَدْ قَلَّدَتْهُمْ رِبْقَتَهَا وَحَمَّلَتْهُمْ اَوْقَتَهَا، وَشَنَّنَتْ عَلَيْهِمْ عَارَتَهَا، فَجَدْعًا وَعَقْرًا وَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَيْحَهُمْ اَنّٰى زَحْزَحُوْهَا عَنْ رَوَاسِى الرِّسَالَةِ وَقَوَاعِدِ النُّبُوَّةِ وَالدِّلَالَةِ، وَمَهْبِطِ الرُّوْحِ الْاَمِيْنِ، وَالطَّبِيْنِ بِاُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ، وَمَا الَّذِىْ نَقِمُوْا مِنْ اَبِي الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، نَقِمُوْا وَاللهِ مِنْهُ نَكِيْرَ سَيْفِهٖ، وَقِلَّةَ مُبَالَاتِهٖ لِحَتْفِهٖ، وَشِدَّةَ وَطْاَتِهٖ، وَنَكَالَ وَقْعَتِهٖ، وَتَنَمُّرَهٗ فِيْ ذَاتِ اللهِ وَتَاللهِ لَوْ مَالُوْا عَنِ الْمَحَجَّةِ اللَّائِحَةِ، وَزَالُوْا عَنْ قَبُوْلِ الْحُجَّةِ الْوَاضِحَةِ لَرَدَّهُمْ اِلَيْهَا وَحَمَلَهُمْ عَلَيْهَا، وَلَسَارَ بِهِمْ سَيْرًا سُجُحًا، لَا يَكْلَمُ خِشَاشُهٗ، وَلَا يَكِلُّ سَآئِرُهٗ، وَلَا يَمِلُّ رَاكِبُهٗ، وَلَاَوْرَدَهُمْ مَنْهَلًا نَمِيْرًا صَافِيًا رَوِيًّا، فَضَفَاضًا تَطْفَحُ ضِفَّتَاهُ وَلَا يَتَرَنَّقُ جَانِبَاهُ، وَلَاَصْدَرَهُمْ بِطَانًا، وَنَصَحَ لَهُمْ سِرًّا وَاِعْلَانًا، وَلَمْ يَكُنْ يَتَحَلّٰى مِنَ الدُّنْيَا بِطَآئِلٍ، وَلَا يَحْظٰى مِنْهَا بِنَآئِلٍ، غَيْرَ رَيِّ النَّاهِلِ وَشَبْعَةِ الْكَافِلِ۔

ASBAHTU WALLAAHI 'AA'IFATAN LIDUNYAAKUNNA, QAALIYATAN LIRIJAALIKUNNA, LAFAZTUHUM BA'DA AN 'AJAMTUHUM, WASA'IMTUHUM BA'DA AN SABARTUHUM, FAQUBHAN LIFULOOLI AL-HADDI WAL-LA'BI BA'DA AL-JIDDI, WAQAR'I AS-SAFAATI WASAD'I AL-QANAATI, WAKHATALI AL-AARAA'I WAZALALI AL-AHWAA'I, WA (LABI'SA MAA QADDAMAT LAHUM ANFUSUHUM AN SAKHITA ALLAAHU 'ALAYHIM, WAFEE AL-'AZAABI HUM KHAALIDOONA) LAA JARAMA LAQAD QALLADAT-HUM RIBQATUHAA WAHAMMALAT-HUM AWQATUHAA, WASHANNANAT 'ALAYHIM 'AARATUHAA, FAJAD'AN WA'AQRAN WABU'DAN LIL-QAWMI AZ-ZAALIMEENA WAYHAHUM ANNAA ZAHZAHOOHAA 'AN RAWAASEE AR-RISAALATI WAQAWAA'IDI AN-NUBUWWATI WAD-DILAALATI, WAMAHBITI AR-ROOHI AL-AMEENI, WAT-TABEENI BI-UMOORI AD-DUNYAA WAD-DEENI (ALAA ZAALIKA HUWA AL-KHUSRAANU AL-MUBEENU), WAMAA ALLAZEE NAQIMOO MIN ABEE AL-HASANI 'ALAYHI AS-SALAAMU, NAQIMOO WALLAAHI MINHU NAKEERA SAYFIHEE, WAQILLATA MUBAALAATIHEE LIHATFIHEE, WASHIDDATA WAT'ATIHEE, WANAKAALA WAQ'ATIHEE, WATANAMMURAHOO FEE ZAATI ALLAAHI WATALLAAHI LAW MAALOO 'ANI AL-MAHAJJATI AL-LAA'IHATI, WAZAALOO 'AN QABOOLI AL-HUJJATI AL-WAADIHATI LARADDAHUM ILAYHAA WAHAMALAHUM 'ALAYHAA, WALASAARA BIHIM SAYRAN SUJUHAN, LAA YAKLAMU KHISHAASHUHOO, WALAA YAKILLU SAA'IRUHOO, WALAA YAMILLU RAAKIBUHOO, WALA-AWRADAHUM MINHALAN NAMEERAN SAAFIYAN RAWIYYAN, FADAFAADAN TATFAHU DIFFATAAHU WALAA YATARANNAQU JAANIBAAHU, WALA-ASDARAHUM BITAANAN, WANASAHA LAHUM SIRRAN WA-I'LAANAN, WALAM YAKUN YATAHALLAA MINA AD-DUNYAA BITAA'ILIN, WALAA YAHZAY MINHAA BINAA'ILIN, GHAYRA RAYYI AN-NAAHILI WASHAB'ATI AL-KAAFIL.

Free to read, copy and share

By Allah, I have come to despise your world and to detest your men. I have cast them away after testing them, and I have grown weary of them after probing them. So shameful it is the blunting of the blade, play after seriousness, striking hard rock, splintering the spear, the folly of opinions, and the slipping of desires. And “How evil is what their souls have sent ahead for them: that Allah is displeased with them, and in the punishment they shall abide forever.” Without doubt, its rope has been placed around their necks, its burden has been loaded upon their backs, and its disgrace has been poured upon them. So, humiliation, ruin, and distance be for the wrongdoing people. Woe to them! How could they turn it away from the firm anchors of the Message, the foundations of Prophethood and guidance, the place where the Trustworthy Spirit (Jibraeel) descended, and those who are the most knowledgeable in the affairs of religion and the world? Truly, that is the clear loss. And what did they resent in Abu’l-Hasan (Ali), peace be upon him? By Allah, they resented in him the sharpness of his sword, his lack of fear of death, the strength of his advance, the severity of his striking, the exemplary nature of his punishment, and his fierce resolve in the cause of Allah. By Allah, if they had deviated from the shining path and turned away from accepting the clear proof, he would have returned them to it and carried them upon it. He would have led them forward with a gentle, steady course so that his harness would not wound, the one who walks would not tire, and the rider would not grow weary. He would have brought them to a watering place abundant, pure, and satisfying its two banks overflowing, its sides never becoming muddy. And he would have sent them back fully satisfied. He would have been sincere to them in counsel, in private and in public. And he would not have taken from this world any adornment, nor gained from it any prize except to quench the thirsty and to feed the hungry.

خدا کی قسم اس حال میں صبح کی ہے کہ تمہاری دنیا سے کوئی سروکار نہیں اور تمہارے مردوں سے ناراض ہوں، ان کو خود سے دور کردیا اور ان کو پہچان لینے کے بعد ان سے ناراض ہوں، پس کس قدر پست ہے تلواروں کا کند ہونا اور کوشش کے بعد سست ہوجانا اور نوک دار پتھر پر اپنا سر پٹخنا اور اپنی صفوں میں شگاف پیدا ہونا، غلط آراء دینا اور اغراض میں منحرف ہونا، کس قدر گھٹیا زادِ راہ کو اپنے لئے آگے روانہ کیا ہے، خداوند کریم ان سے ناراض ہے اور ہمیشگی عذاب میں ہوں گے۔ اس عمل کی مسئولیت اور ذمہ داری انہی کی گردن پر ہے اور اس کا وزن ان کے کندھوں پر ہے اور ننگ و عار ان کے دامن گیر ہوگی، یہ اونٹ ناک کٹا اور زخم خوردہ ہے اور ستم کار لوگ رحمت الہی سے دور ہیں۔ ان پر افسوس، ان لوگوں نے خلافت کو اس کے مضبوط مرکز سے جدا کیوں کیا، ان لوگوں نے نبوت اور راہنمائی کی اساس سے خلافت کو کیوں دور کیا؟ ان لوگوں نے خلافت کو اس گھر سے کیوں نکالا جہاں روح الامین اترا کرتے تھے۔ ان لوگوں پر افسوس! جنہوں نے دنیا و آخرت کے امور جاننے والوں کو خلافت سے علیحدہ کیا آگاہ رہنا یہ سراسر گھاٹے کا سودا ہے۔ علی علیہ سلام میں کون سا عیب دیکھا ہے؟ خدا کی قسم فقط ان میں یہ عیب ہے کہ ان کی تلوار کاٹنے والی ہے، وہ موت سے ڈرنے والے نہیں۔ معاملات میں سخت گیر ہیں اور ان کا محاسبہ سخت ہے اور ان کا غضبناک ہونا رضائے الہی کے لئے ہے۔ خدا کی قسم جن امور کی باگ ڈور رسول خدا نے علی کے حوالے کی تھی اگر لوگ ان امور کے سنبھالنے سے باز رہتے تو علی ان کو اچھی طرح سنبھال سکتے تھے۔ علی انہیں بڑی ملائمت سے لیکر چلتے۔ علی خلافت کے شتر کو زخمی کئے بغیر صحیح و سالم منزل پر پہنچا دیتے۔ اس کا سوار رنج و الم نہ اٹھاتا۔ علی لوگوں کو ایسے صاف ستھرے ٹھنڈے میٹھے پانی کے تالاب پر لا کھڑا کرتے جس کا پانی دونوں کناروں سے چھلک رہا ہوتا اور اس کے دونوں اطراف رنگِ کدورت سے گدلے

Free to read, copy and share

Fatima Zahra Imamia Centre
80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305

نہ ہوتے۔ اور حضرت امام علی لوگوں کو اس شیریں چشمہ سے سیراب کرکے لوٹاتے۔ علی ظاہر و باطن میں لوگوں کی خیر خواہی کرتے۔ اگر زمام اقتدار حضرت امام علی کے پاس ہوتی تو بیت المال سے زیادہ دولت نہ لیتے۔ اپنی ضرورت سے زیادہ ہرگز نہ لیتے اگر علی احتیاج بھی محسوس کرتے تو بیت المال سے بس اتنا ہی حصہ لیتے جتنا کہ پیاسے کو اپنی پیاس بجھانے کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اتنے ہی لقموں پر قناعت کرتے جو کسی بھوکے کی زندگی کا سہارا بن سکیں تب لوگوں کو معلوم ہوتا کہ زاہد کون ہے؟ اور مال دنیا کا حریص کون ہے دنیا جان لیتی کہ سچا کون ہے اور جھوٹا کون ہے۔

Free to read, copy and share

وَلَبَانَ لَهُمُ الزَّاهِدُ مِنَ الرَّاغِبِ وَالصَّادِقُ مِنَ الْكَاذِبِ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى آمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوْا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ اَلَا هَلُمَّ فَاسْمَعْ، وَمَا عِشْتَ اَرَاكَ الدَّهْرَ عَجَبًا، وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ، لَيْتَ شِعْرِىْ اِلٰى اَىِّ سِنَادٍ اسْتَنَدُوْا، وَاِلٰى اَىِّ عِمَادٍ اِعْتَمَدُوْا، وَبِاَيَّةِ عُرْوَةٍ تَمَسَّكُوْا، وَعَلٰى اَيَّةِ ذُرِّيَّةٍ اَقْدَمُوْا وَاحْتَنَكُوْا؟ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ وَ بِئْسَ لِلظَّالِمِيْنَ بَدَلًا اِسْتَبْدَلُوْا وَاللّٰهِ الذَّنَابَا بِالْقَوَادِمِ، وَالْعَجُزَ بِالْكَاهِلِ، فَرَغْمًا لِمَعَاطِسِ قَوْمٍ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا، اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَا يَشْعُرُوْنَ ، وَيْحَهُمْ اَفَمَنْ يَهْدِىْ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَا يَهِدِّىْ اِلَّا اَنْ يُّهْدٰى، فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ـ اَمَا: لَعَمْرِىْ لَقَدْ لَقَحَتْ، فَنَظِرَةٌ رَيْثَمَا تُنْتِجُ، ثُمَّ احْتَلِبُوْا مِلْءَ الْقَعْبِ دَمًا عَبِيْطًا، وَذِعَافًا مُبِيْدًا، هُنَالِكَ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ وَيَعْرِفُ التَّالُوْنَ غِبَّ مَا اَسَّسَ الْاَوَّلُوْنَ، ثُمَّ طِيْبُوْا عَنْ دُنْيَاكُمْ اَنْفُسًا وَاطْمَئِنُّوْا لِلْفِتْنَةِ جَاْشًا وَاَبْشِرُوْا بِسَيْفٍ صَارِمٍ، وَسَطْوَةٍ مُعْتَدٍ غَاشِمٍ، وَبَهْرَجٍ شَامِلٍ وَاسْتِبْدَادٍ مِنَ الظَّالِمِيْنَ، يَدَعُ فَيْئَكُمْ زَهِيْدًا، وَجَمْعَكُمْ حَصِيْدًا، فَيَا حَسْرَةً لَكُمْ، وَاَنّٰى بِكُمْ، وَقَدْ عُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ، اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كَارِهُوْنَ ـ اِلَيْكُمْ عَنِّىْ، فَلَا عُذْرَ بَعْدَ تَعْذِيْرِكُمْ، وَلَا اَمْرَ بَعْدَ تَقْصِيْرِكُمْ۔

WALABAANA LAHUMU AZ-ZAAHIDU MINA AR-RAAGHIBI WAS-SAADIQU MINA AL-KAAZIBI (WALAW ANNA AHLA AL-QURAA AAMANOO WATTAQAW LAFATAHNAA 'ALAYHIM BARAKAATIN MINA AS-SAMAA'I WAL-ARDI WALAAKIN KAZZABOO FA-AKHAZNAAHUM BIMAA KAANOO YAKSIBOONA) (WAALLAZEENA ZALAMOO MIN HAA'ULAA'I SAYUSEEBUHUM SAYYI'AATU MAA KASABOO WAMAA HUM BIMU'JIZEENA) ALAA HALUMMA FASMA', WAMAA 'ISHTA ARAAKA AD-DAHRA 'AJABAN, WA-IN TA'JAB FA'AJABUN QAWLUHUM, LAYTA SHI'REE ILAA AYYI SINAADIN ISTANADOO, WA-ILAA AYYI 'IMAADIN I'TAMADOO, WABI-AYYATI 'URWATIN TAMASSAKOO, WA'ALAA AYYATI ZURRIYYATIN AQDAMOO WAHTANAKOO? (LABI'SA AL-MAWLAA WALABI'SA AL-'ASHEERU) WA (BI'SA LIZ-ZAALIMEENA BADALAN) ISTABDALOO WALLAAHI AZ-ZUNAABAA BIL-QAWAADIMI, WAL-'AJUZA BIL-KAAHILI, FARAGHMAN LIMU'AATISI QAWMIN YAHSABOONA ANNAHUM YUHSINOONA SUN'AN, (ALAA INNAHUM HUMU AL-MUFSIDOONA WALAAKIN LAA YASH'UROONA), WAYHAHUM (AFAMAN YAHDEE ILAA AL-HAQQI AHAQQU AN YUTTABA'A AMMAN LAA YAHIDDEE ILLAA AN YUHDAA, FAMAA LAKUM KAYFA TAHKUMOON). AMAA: LA'AMREE LAQAD LAQAHAT, FANAZIRATUN RAYTHAMAA TUNTIJU, THUMMA IHTALIBOO MIL'A AL-QA'BI DAMAN 'ABEETAN, WAZI'AAFAN MUBEEDAN, HUNAALIKA YAKHSARU AL-MUBTILOONA WAYA'RIFU AT-TAALOONA GHIBBA MAA ASSASA AL-AWWALOONA, THUMMA TEEBOO 'AN DUNYAAKUM ANFUSAN WATMA'INNOO LIL-FITNATI JA'SHAN WA-ABSHIROO BISAYFIN SAARIMIN, WASATWATIN

Free to read, copy and share

MU'TADIN GHAASHIMIN, WABAHRAJIN SHAAMILIN WASTIBDAADIN MINA AZ-ZAALIMEENA, YADA'U FAY'AKUM ZAHEEDAN, WAJAM'AKUM HASEEDAN, FAYAA HASRATAN LAKUM, WA-ANNAA BIKUM, WAQAD 'UMMIYAT 'ALAYKUM, (ANULZIMUKUMOOHAA WA-ANTUM LAHAA KAARIHOON). ILAYKUM 'ANNEE, FALAA 'UZRA BA'DA TA'ZEERIKUM, WALAA AMRA BA'DA TAQSEERIKUM.

And then the one who truly renounces the world would have been distinguished from the one who only seeks it, and the truthful from the liar. “Had the people of the towns believed and been mindful of God, We would have opened for them blessings from the heaven and the earth; but they denied, so We seized them for what they used to earn.” “And those of these who wronged will be struck by the evil consequences of what they earned, and they will not be able to escape.” Come then listen! As long as I live, time will continue to show me wonders; and if you are to be amazed, then their words are truly astonishing. Would that I knew: upon what support did they lean? upon what pillar did they rely? to which bond did they cling? and upon which progeny did they advance and plunge in? “How wretched is the protector, and how wretched is the companion!” and “How evil a substitute for the wrongdoers!” By Allah, they have replaced the foremost with the least, the strong with the weak so may the noses of a people be rubbed in dust who imagine they are doing good work. Indeed, they are the corrupters, but they do not realize. Woe to them! Is the one who guides to the truth more deserving to be followed, or the one who cannot guide unless he is guided? What is the matter with you how do you judge? Yes by my life, it has conceived; so wait a while until it gives birth. Then you will milk it filling the cup with fresh blood, and with a deadly poison that destroys. There the falsifiers will be the losers, and those who come later will learn the bitter outcome of what the first ones laid as a foundation. Then brace yourselves for a sharp sword, the assault of a tyrannical oppressor, widespread deception, and the domination of the wrongdoers leaving your share (of good and prosperity) meager, and your unity cut down like a harvest. So, alas for you! And what can be done for you, when it has been concealed from you? “Shall we force it upon you while you are averse to it?” Away from me, then! For there is no excuse after you have been warned, and no command (to be obeyed) after your own neglect.

اگر آبادیوں کے رہنے والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان کے لئے آسمان و زمین کی برکتوں کو کھول دیتے لیکن انہوں نے تکذیب کی اور ہم نے ان کے کردار کی وجہ سے انہیں پکڑلیا۔ اگر قریہ والے ایمان اور تقویٰ کو اپنا لیتے تو زمین و آسمان کی برکتیں ان پر اتاری جاتیں، لیکن آیات الٰہی کو جھٹلاتے ہیں، "لہذا ہم نے انہیں اپنے اعمال کی زد میں جکڑ لیا ہے اور اس گروہ میں سے زیادتی کرنے والوں کو اپنے کاموں کے نتائج بھگتنا ہوں گے اور وہ کسی صورت میں ہم پر غالب نہیں آسکتے۔ آگاہ رہو، آؤ اور سنو جب تک زندہ رہوں گی حالات نئی نئی چیزیں تمہیں دکھائیں گے اگر تعجب کرو تو ان کی لفتار تعجب آمیز ہے، اے کاش جان لیتی، انہوں نے کس پناہ گاہ میں پناہ لی ہے اور کس ستون پر تکیہ کیا ہے؟ کس رسی کو تھاما ہے؟ کن فرزندوں پر تجاوز کیا ہے اور کس پر ناجائز قبضہ کیا ہے؟ کس قدر برے انسان کو رہبر اور دوست منتخب کیا ہے، اور ستم کاروں کیلئے بہت برا بدلا ہے۔ خدا کی قسم، بڑے پروں کی بجائے دم کے بالوں کا انتخاب کیا ہے، اور پشت کے بجائے دم کو چن لیا ہے، وہ قوم ذلیل و خوار ہوجاتی ہے جو یہ خیال کرتی ہے کہ وہ اچھے کام کر رہی ہے۔ جان لو کہ یہ فاسد ہیں لیکن جانتے نہیں ہیں، افسوس ہے ان پر، کیا جو حق کی طرف ہدایت کرتا ہے وہ پیروی کا زیادہ حق دار ہے یا وہ جو خود ہدایت نہیں پاتا جب تک اسے ہدایت نہ دی جائے؟ افسوس ہو تم پر کہ کس طرح فیصلے کرتے ہو۔ مجھے میری جان کی قسم، اس فتنہ کی بنیاد رکھ

Free to read, copy and share

دی گئی ہے اور اس انتظار میں رہو کہ اس مرض کا فساد معاشرے میں پھیل جائے، تو اس وقت دودھ والی جگہوں سے تازہ خون اور ہلاک کرنے والی زہر دوھیا کرو گے، یہی وہ جگہ ہے جب باطل کی راہ چلنے والے نقصان اٹھاتے ہیں، اور آنے والی نسلیں ان کے اعمال کے نقصانات دیکھیں گے، اس وقت آپ کی دنیا ہی آپ کی جان ہو گی اور فتنوں سے آپ کے دلوں کو آرام آئے گا، اور میں خبر دیتی ہوں کہ ہمیشہ تلواروں اور ظلم کرنے والے حملہ آوروں کی زد میں رہو گے اور عمومی طور پر بد نظمی اور طاقتوروں کے استبداد کا شکار رہو گے اور وہ لوگ بہت کم حقوق تمہیں دیں گے اور تلواروں کے زور پر تمہارے اتحاد کو پارا پارا کریں گے، اس وقت تم کف افسوس ملو گے کہ معاملات کہاں تک پہنچ چکے ہیں، آیا جس کام سے صرف نظر کر چکے ہو کیا ہم تمہیں اس پر مجبور کریں جبکہ تم اسے ناپسند کرتے ہو؟

> Suwaid Bin Ghaflah says, that the ladies returned to their homes and informed their husbands, so few of them from Mohaajareen and Ansaar came to please her and said...

> سوید بن غفلہ کہتے ہیں، پس عورتوں نے یہ باتیں اپنے شوہروں کو بتائیں تو مہاجرین و انصار میں سے بعض لوگ معذرت خواہی کیلئے آکر کہتے تھے۔۔۔

اے سیدۃ النساء اگر حضرت امام علی ابوبکر کی بیعت کرنے سے پہلے ہمیں بتا دیتے تو ہم ان پر کسی اور کو ترجیح نہ دیتے۔

> Then Hazrat Zahra (s) said...

> پھر حضرت زہرا نے فرمایا۔۔۔

مجھ سے دور رہو، ارتکاب گناہ اور اس سہل انگاری کے بعد بہانہ سازی کا تو کوئی مطلب نہیں بنتا۔

Printed from https://fzic.org/library/dua/for-women-2232 — the devotional library of the Fatima Zahra Imamia Centre, 80 Downs Street, North Ipswich QLD 4305. Free to read, copy and share.